سوال

کی خبر (193) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امور شرعیہ مثل رؤیت ہلال، طلاق، عتاق، ہبہ، عطیہ، بیع وشراء وغیرہ میں تار برقی کی خبر معتبر ہے یا نہیں؟ المستفتی: مولوی ضیاء الرحمن۔ کولوٹولہ رتو سر کار لین نمبر 6 کلکتہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

چونکہ تار برقی کی خبر من جملہ اخبار ہے لہذا امور شرعیہ میں اس کے معتبر یا نامعتبر ہونے کے بھی وہی شرائط ہیں۔ جو عام اخبار کے شرائط ہیں امور شرعیہ میں خبر متواتر تو علی الاطلاق معتبر ہے اس کے راوی کیسے ہی ہوں اس کے راویوں کے حالات کی تفتیش کی کہ وہ ثقہ ہیں یا نہیں کچھ ضرورت نہیں ہے رہی خ

واضح ہو کہ ہر ایک تار کی خبر میں کم از کم غالباً تین راوی ضرور ہوتے ہیں جن کے حالات کی تفتیش کہ وہ ثقہ ہیں یا نہیں؟ ایک نہایت ضروری امر ہے بشرطیکہ وہ خبر متواتر نہ ہو یا وہاں ایسے قرآئن موجود نہ ہوں جو اس خبر کی راستی اور سچائی پر دلالت کرتے ہوں۔

1۔ وہ تار باب جو معتبر بھیجتا ہے۔

بھیجت (1)۔

نمبر (3) نمبر (1) سے خبر بھیجنے کی استدعا کرتا ہے اور کبھی کبھی یہ استدعا بواسطہ ہوتی ہے تو ایسی حالت میں نمبر (1) و نمبر (3) کے درمیان وہ راوی جو واسطہ پڑتا ہے بڑھ جاتا ہے اور بڑھ کر کبھی سب مل کر چار ہو جاتے ہیں اور کبھی چار سے بھی زیادہ ہو جاتے ہیں جب کہ واسطہ ایک سے زائد ہو جاتا ہے اور کبھی نمبر (3

ں جواب میں جو جو باتیں لکھی گئی ہیں ہر چند ایسی صاف اور واضح ہیں جن کے لیے کسی کتاب کے حوالے کی ضرورت نہیں ہے تاہم ایک عبارت کتاب "النظر شرح نخبة الفکر" سے نقل کر دی جاتی ہے وھی ھذہ

ِنَ الآحادِ، (المقبولُ) وَہُوَ مَا یَجِبُ العَمَلُ بِہِ عِندَ الجُمہورِ.

)وَ)فیہا، (المَرْدُودُ) وَہُوَ الذي لَم یَتَرَجَّحْ صِدقُ المُخْبِرِ بِہِ.

)لِتَوَقُّفِ الاستِدلالِ بِہا عَلَى البَحثِ عَن أَحوالِ رُوَاتِہا دُونَ الأَوَّلِ) وَہُوَ المُتَوَاتِرُ، فَكُلُّہُ مَقبُولٌ؛ لِإِفَادَتِہِ القَطْعَ بِصِدقِ مُخْبِرِہِ؛ بِخِلافِ غَيرِہِ مِنْ أَخبارِ الآحادِ.

-إِنَّا أَن يُوجَدَ فِیہا أَصلُ صِفَةِ القَبُولِ، وَہُوَ ثُبُوتُ صِدقِ النَّاقِلِ. -أَو أَصلُ صِفَةِ الرَّدِّ، وَہُوَ ثُبُوتُ كَذِبِ النَّاقِلِ أَولا. فَالأَوَّلُ: يَغلِبُ عَلَى الظَّنِّ ثُبُوتُ صِدقِ الخَبَرِ؛ لِثُبُوتِ صِدقِ نَاقِلِہِ فَيُؤخَذُ بِہِ. وَالثَّانِي: يَغلِبُ عَلَى الظَّنِّ كَذِبُ الخَبَرِ؛ لِثُبُوتِ كَذِبِ نَاقِلِہِ فَيُطرَحُ.

ثَالِثُ: إِن وُجِدَت قَرِينَةٌ تُلحِقُہُ بِأَحَدِ القِسمَينِ التَحَقَ،

م.انتہی[1] واللہ اعلم)

(انبار آحاد میں سے ایک مقبول ہے اور وہ جمہور کے نزدیک واجب العمل ہوتی ہے اور اس میں ایک مردود ہے۔ جس کے مخبر کا سچ راجح نہ ہو۔ کیوں کہ اس سے استدلال کرنے کے لیے اس کے راویوں کے احوال کی جانچ پڑتال کرنا پڑتی ہے برخلاف پہلی قسم کے اور یہ متواتر ہے کیوں کہ متواتر تمام کی تمام مقبو

---

[1] (2/1

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصوم، صفحہ:383

محدث فتویٰ